

سوشل سائنس

زمین: ہمارا مسکن

چھٹی جماعت کے لیے جغرافیہ کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

سوشل سائنس

زمین: ہمارا مسکن

چھٹی جماعت کے لیے جغرافیہ کی درسی کتاب



4621

جامعہ ملیہ اسلامیہ



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ



جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائیکی، فوٹوکاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط منصوبہ رہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس

سری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016

108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج

بنگلورو - 560085

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014

سی ڈبلیو سی کیپس

بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکاتا - 700114

سی ڈبلیو سی کامپلیکس

مالی گاؤں

گواہاتی - 781021

پہلا ایڈیشن

مئی 2006

جیشہ 1927

دیگر طباعت

اکتوبر 2013 بہادر 1935

اپریل 2018 چیتھر 1940

مئی 2019 ویشاکھ 1941

PD 2H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

قیمت: 55.00 روپے

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور

چیف ایڈیٹر : شویتا اُپل

چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا

چیف بزنس منیجر : بباش کمار داس

ایڈیٹر : سید پرویز احمد

پروڈکشن اسٹنٹ : پرکاش ویر

سرورق، لے آؤٹ اور تصاویر

سریتا ورما ماتھر، میھا گپتا، ایشور سنگھ

پروین مشرا اور نریندر تباگی

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،

شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے راس ٹیکنوپرنٹ، A-48،

سیکٹر 63، نوڈ 130130 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن

سے شائع کیا۔

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 میں سفارش کی گئی ہے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی، ان کی اسکول سے باہر کی زندگی سے وابستہ ہونی چاہیے یہ اصول کتابی آموزش یعنی صرف کتابوں کے ذریعے سیکھنے کی پرانی روایت ترک کر دینے کی نشاندہی کرتا ہے۔ کتابی آموزش کے ذریعہ ہمارے نظام کو تشکیل دینے کا سلسلہ اب بھی جاری ہے اور اس کے سبب اسکول، گھر اور بستی کے درمیان ایک خلا اور فاصلہ قائم ہوتا ہے۔ این۔سی۔ ایف کی بنیاد پر تیار کردہ نصاب تعلیم اور درسی کتابیں اس بنیادی تصور کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی مظہر ہیں۔ یہ رٹ کر سیکھنے اور مختلف نصابی مضامین کے درمیان حد فاصل برقرار رکھنے کی حوصلہ شکنی کی کوشش بھی کرتی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ اقدامات نمایاں طریقے سے طفل مرکوز اس نظام تعلیم کی جانب ہمیں آگے بڑھائیں گے جس کا خاکہ قومی پالیسی برائے تعلیم (1986) میں دیا گیا ہے۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہوگا جو اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ آموزش پر غور و فکر کرنے اور پُر تصور سرگرمیوں اور سوالات کی پیروی کرنے میں بچوں کی ہمت افزائی کے لیے اٹھائیں گے۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا اور سمجھنا ہوگا کہ اگر بچوں کو جگہ، وقت اور آزادی دے دی جائے تو وہ بڑوں کی فراہم کردہ معلومات میں مصروف ہو کر نیا علم پیدا کر سکتے ہیں۔ محض مجوزہ درسی کتابوں کو امتحان کی بنیاد بنانا ہی آموزش کے دوسرے وسائل اور مقامات کی ان دیکھی کی ایک وجہ ہے۔ تخلیقیت اور پہل کرنے کی صلاحیت کو جاگزیں کرنا بھی ممکن ہے جب ہم بچے کو ایک مخصوص اور جامد علم کے حصول کنندگان کی حیثیت سے دیکھنے کے بجائے انہیں سیکھنے کے عمل میں ایک شریک کار کی نظر سے دیکھیں اور اس کے ساتھ اسی کے مطابق پیش آئیں۔

ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں تبدیلی ضروری ہے۔ روزمرہ کے نظام الاوقات میں لچک اتنی ہی ضروری ہے جتنی سال بھر کے کاموں کے کیلنڈر کو عملی جامہ پہنانے کی مشقت، تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایام کی تعداد آموزش کے لیے صرف کی جاسکے۔ تدریس اور تعین قدر کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقے طے کریں گے کہ یہ کتاب بچوں کی زندگی کو اسکول میں ڈھنی دباؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے ذرائع کے بجائے اسے ایک خوش گوار تجربہ بنانے کے لیے کتنی موثر ثابت ہوتی ہے۔

نصاب بنانے والوں نے بچوں پر پڑنے والے تعلیمی بوجھ کے مسئلے کی طرف بھی مختلف مرحلوں پر علم کی ازسرنو ساخت اور بچے کی نفسیات کا زیادہ خیال کرتے ہوئے اور پڑھائی کے لیے دستیاب وقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے توجہ دینے کی کوشش کی ہے۔ یہ درسی کتاب غور و فکر، چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ، سرگرمیوں اور مواقع کو ترجیح دینے اور آگے بڑھانے کی ایک کوشش ہے۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس کتاب کے لیے ذمہ دار ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمیٹی کی محنت اور لگن کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ہم سوشل سائنس کی مشاورتی کمیٹی کے صدر پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے مشیر اعلیٰ و بھاپار تھاساتھی کا کمیٹی کے کام کی رہنمائی کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری میں کئی اساتذہ نے بھی حصہ لیا اور عملی شرکت کی۔ ہم ان کے پرنسپل صاحبان کے ممنون ہیں کہ انہوں نے اسے ممکن بنایا۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے فیاضی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہمیں اپنے کارکنان، وسائل اور مواد کو استعمال کرنے کی اجازت مرہمت فرمائی۔ ہم پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی صدارت میں محکمہ ثانوی اور اعلیٰ تعلیم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے ذریعے مقرر کردہ قومی نگرانی کمیٹی (NMC) کے اراکین کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون پیش کیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون و مشکور ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمہ کے لیے محمد اعظم شہلی کی شکر گزار ہے۔

ایسی تنظیم کی حیثیت سے جو باقاعدہ اصلاح اور اپنی تیار کی ہوئی کتابوں میں مسلسل بہتری کے لیے خود کو پابند کر چکی ہے، این سی ای آر ٹی تجاویز اور آراء کا خیر مقدم کرتی ہے جو نظر ثانی کرنے اور مزید بہتری لانے میں ہمارے لیے مددگار ثابت ہوں گی۔

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی
20 دسمبر 2005

درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی

اعلیٰ ابتدائی سطح پر سوشل سائنس کی درسی کتاب کی صلاح کار کمیٹی کے چیرمین

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، یونیورسٹی آف کلکتہ، کلکتہ

چیف صلاح کار

وبھا پارتھ سارثی، پرنسپل (ریٹائرڈ) سردار پٹیل ودیالیہ، نئی دہلی۔

ممبران

انجلی سوامی، ٹی جی ٹی، این سی جندل پبلک اسکول، نئی دہلی۔

انشو، ریڈر کروڑی مل کالج، یونیورسٹی آف دہلی، نئی دہلی۔

شہلا مجیب، پی جی ٹی گورنمنٹ ہوائز سینئر سیکنڈری اسکول، ہری نگر آشرم، نئی دہلی۔

درگا سنگھ، پی جی ٹی، کیندریہ ودیالیہ نمبر 2، احمد آباد

ممبر کوآرڈینیٹر

اپرنا پانڈے، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز۔ این سی ای آر ٹی، نئی دہلی۔

اظہار تشکر

اس کتاب کو مکمل کرنے والے مندرجہ ذیل شرکاء کے گراں قدر تعاون کے لیے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ شکرگزار ہے: سدیشنا بھٹا چاریہ، ریڈر، مرینڈا ہاؤس، یونیورسٹی آف دہلی، دہلی؛ پونم بہاری ریڈر، مرینڈا ہاؤس، یونیورسٹی آف دہلی، دہلی؛ ویاس راج ٹی۔ امبیڈکر، انچارج ہیڈ ماسٹر، ایس وی ایم ہائی اسکول، تلک واڑی، بیلگام، سیما گنی ہوتری، لیکچرار، مینجمنٹ ایجوکیشن اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، آئی پی یونیورسٹی، نئی دہلی؛ دولت پٹیل، ٹیچر (ریٹائرڈ)، سردار پٹیل ودھیالیہ، نئی دہلی؛ سمیتا واس گپتا، پی جی ٹی (جغرافیہ)، آئند آلیہ، آئند، گجرات۔

کونسل اس کتاب میں دیے گئے نقشوں کے سلسلے میں دیے جانے والے تصدیق نامے کے لیے سروے آف انڈیا کی شکرگزار ہے۔ نیز ان افراد اور تنظیموں کا جن کی فہرست نیچے دی گئی ہے اس کتاب کے لیے مختلف تصاویر مختلف مواد جیسے مضامین اور پینٹنگ فراہم کرنے کے لیے شکریہ ادا کرنا چاہتی ہے۔

ایم ایچ قریشی، پروفیسر جے این یو (نمبر 9)؛ پروین مشرا (شکل 8.3)؛ ایس پی اے سی ای، نئی دہلی (شکل 1.6)؛ فوٹو ڈویژن، وزارت اطلاعات و نشریات، حکومت ہند (ایگریکلچرل فیلڈ - سرورق)؛ وزارت ماحولیات اور جنگلات، حکومت ہند (شکل 8.1 اور 8.5) (اسٹورک - مہاجر چڑیا) آئی ٹی ڈی سی، وزارت سیاست، حکومت ہند (شکل 6.5، 6.6 اور 6.7)؛ (تصویر نمبر 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8 اور 10) (صفحہ نمبر 47، 55)؛ (چیتا، شیر - سرورق اور صفحہ نمبر 76)؛ ہمالیہ - سرورق اور صفحہ نمبر 36، 47 (شکل 8.7)؛ (جھرنے صفحہ نمبر 47)؛ (اسکانگ - صفحہ 51)؛ (ہرن - صفحہ 56)؛ دی ٹائمس آف انڈیا، نئی دہلی (شکل 8.4)؛ پروجیکٹ ٹائیگر پرکولاج (صفحہ 74)؛ پرکاش ہائر سیکنڈری اسکول بودا کد یو، احمد آباد (نظم اور پینٹنگ، سونامی سے متعلق صفحہ نمبر 63، 64)؛ سوشل سائنس، حصہ دوم، درجہ ششم، این سی ای آر ٹی، 2005 (شکل 1.3)؛ سوشل سائنس، حصہ دوم، درجہ ششم، این سی ای آر ٹی، 2005 اینڈ شکل 6.8 اور 8.2)۔

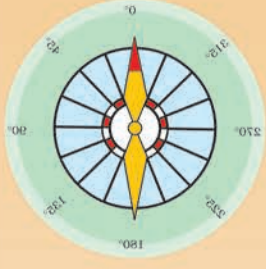
سویتا سنہا، پروفیسر اینڈ ہیڈ اور ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومنیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی نے جو تعاون دیا ہے۔ کونسل ان کی خاص کر شکرگزار ہے۔

اس کتاب میں استعمال کیے گئے انڈیا کے سبھی نقشوں پر مندرجہ ذیل باتوں کا اطلاق ہوتا ہے :

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے سبھی نقشوں پر مندرجہ ذیل باتوں کا اطلاق ہوگا

© حکومت ہند 2006

- 1- اندرونی تفصیلات کی درستگی ذمہ داری ناشر کی ہوگی۔
- 2- سمندر میں ہندوستان کا علاقائی پانی مناسب شروعاتی خط (base line) سے ناپ کر بادہ بحری میل کے فاصلے تک ہے۔
- 3- چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے انتظامی مرکز چنڈی گڑھ میں ہیں۔
- 4- اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ کی بین ریاستی حدود، جیسا کہ نقشہ میں دکھایا گیا، کی تشریح ”شمال مشرقی علاقہ (تنظیم نو)“ ایکٹ 1971 کے مطابق ہے لیکن اس کی تصدیق ہونا باقی ہے۔
- 5- ہندوستان کی بیرونی حدود اور خط ساحل سروے آف انڈیا کے ریکارڈز ماسٹر کا پی سے سند یافتہ ہیں۔
- 6- اترانچل اور اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ نیز چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان صوبائی حدود کو سرکاری ریکارڈز سے سند حاصل نہیں ہے۔
- 7- نقشے میں استعمال کیے گئے ناموں کی جے مختلف ذرائعوں سے حاصل کی گئی ہے۔



فہرست

۱		پیش لفظ
1		1- نظام شمسی میں زمین
12		2- گلوب: عرض البلد اور طول البلد
22		3- زمین کی حرکتیں
28		4- نقشے
36		5- زمین کی اہم اقلیمیں
47		6- زمین کی اہم ارضی ہیئتیں
58		7- ہمارا ملک ہندوستان
67		8- ہندوستان: آب و ہوا، قدرتی نباتات اور جنگلات زندگی
76		ضمیمہ I
78		ضمیمہ II



بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔